اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک کا 7 ہزار ملازمتیں ختم کرنے کا اعلان

ہانگ کانگ(لیبر نیوز فارن ڈیسک) اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک نے اپنی کاروباری ترقی کے اہداف کے حصول اور آپریشنز میں مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال کے پیشِ نظر آئندہ چار سالوں کے دوران 7,000 سے زائد ملازمتیں ختم کرنے کا باقاعدہ اعلان کیا ہے۔

لندن میں ہیڈکوارٹر رکھنے والا یہ مالیاتی ادارہ ان اولین بڑے عالمی بینکوں میں شامل ہو گیا ہے جس نے ٹیکنالوجی اور آٹومیشن کے باعث اتنے بڑے پیمانے پر افرادی قوت میں کٹوتی کا منصوبہ پیش کیا ہے۔

بینک کی جانب سے جاری کردہ اعلامیے کے مطابق، سال 2030ء تک بینک کے کارپوریٹ فنکشنز (انتظامی شعبوں) میں تقریباً 15 فیصد عہدے ختم کر دیے جائیں گے۔

اس فیصلے سے ان انتظامی شعبوں میں کام کرنے والے 52,000 ملازمین میں سے 7,000 سے زائد افراد براہِ راست متاثر ہوں گے۔ واضح رہے کہ دنیا بھر میں بینک کے کل ملازمین کی تعداد 82,000 کے قریب ہے۔

بینک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر بل ونٹرز نے
صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ یہ
کٹوتیاں روایتی طور پر اخراجات کم کرنے کے لیے
نہیں کی جا رہیں، بلکہ کم اہمیت کی حامل انسانی
افرادی قوت کو جدید ٹیکنالوجی، آٹومیشن اور
مصنوعی ذہانت سے تبدیل کیا جا رہا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ اس عمل کے دوران کئی
ملازمین کو ملازمتوں سے فارغ کرنے کے بجائے نئے
دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر سکھا کر ری اسکلنگ
کے ذریعے بینک کے دیگر فعال شعبوں میں دوبارہ
تعینات بھی کیا جائے گا تاکہ بینک مارکیٹ کے
سخت مقابلے میں اپنے منافع کو برقرار رکھ سکے